

جمعہ وعیدین کا خطبہ طویل پڑھنے کا حکم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتویٰ نمبر: WAT-3285

تاریخ اجراء: 17 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 20 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خطبہ جمعہ یا عیدین اتنا طویل کرنا کہ لوگوں کو ثقیل معلوم ہو، جائز ہے یا ناجائز اور اگر کسی نے یہ امر انجام دیا، تو کیا اس کے پیچھے نماز درست ہوگی؟ اگر درست نہیں، تو کیوں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس امام کے پیچھے نماز درست ہو جائے گی۔ البتہ! امام صاحب کو چاہیے کہ بلاوجہ اتنا طویل خطبہ نہ دیا کریں کہ جس کی وجہ سے لوگ تشویش میں مبتلا ہوں، کیونکہ خطبے کا مختصر ہونا سنت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے مختصر خطبہ دینے کا ارشاد فرمایا۔

خطبے کا مختصر ہونا سنت ہے، جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: ”ومنها أن لا يطول الخطبة؛ لأن النبي صلى الله عليه وسلم - أمر بتقصير الخطب، وعن عمر رضي الله عنه أنه قال: طولوا الصلاة وقصروا الخطبة، وقال: ابن مسعود طول الصلاة وقصر الخطبة من فقه الرجل أي أن هذا مما يستدل به على فقه الرجل“ ترجمہ: خطبے کی سنتوں میں سے یہ بھی سنت ہے کہ خطبے میں زیادہ طوالت نہ کی جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر خطبہ دینے کا حکم ارشاد فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں: نماز کو لمبا کرو اور خطبہ مختصر پڑھو، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نمازیں لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر کہنا، مرد کی سمجھ داری والے کاموں سے ہے، یعنی یہ ایسے کاموں میں سے ہے، جس سے مرد کی سمجھ بوجھ پر استدلال کیا جاتا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 263، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net